



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بدعت حسنہ کیا ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

بعض حضرات بدعت کی تقسیم کرتے ہیں کہ ایک بدعت حسنہ، یعنی بعض کام بدعت تو ہوتے ہیں، لیکن اچھے ہوتے ہیں۔ دوسری بدعت سینہ، یعنی بعض کام بدعت بھی ہیں اور برے بھی ہیں۔ لیکن شریعت کی نظر میں ہر بدعت بری ہے۔ دراصل بدعت کے دو معنی ہیں: ایک لغوی اور ایک اصطلاحی۔ لغوی لحاظ سے ہر نئی چیز کو بدعت کہا جاتا ہے، مثلاً: بجلی، ٹرین، ہوائی جہاز وغیرہ یہ تمام چیزیں دور اول میں نہ تھیں۔ اس لئے لغوی لحاظ سے انہیں بدعت کہا جاتا ہے۔ لیکن شریعت کی اصطلاح میں ہر نئی چیز کو بدعت نہیں کہا جاتا بلکہ دین میں کوئی نیا طریقہ نکالنا اور اس طریقہ کو از خود مستحب، لازم یا مسنون قرار دینا بدعت کہلاتا ہے۔ اس اعتبار سے کوئی بدعت اچھی نہیں ہوتی بلکہ ہر بدعت بری ہی ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 446